© rasailojaraid.com

ایشیا

پاکستان: سندھ کے وزیر اعلیٰ نے "کرسمس سروس" میں شرکت کی۔

سندھ کے وزیر اعلیٰ جناب سید عبداللہ شاہ نے کراچی کے ایک چرچ میں مسیحیوں کی مذہبی رسومات میں شرکت کی اور اُنہیں بہ نفس نفیس کرسمس کی مبارک باد دی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اُنہوں نے کہا کہ مسلمان حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اس طرح تعظیم کرتے ہیں جیسے اُن کی ذات مسیحیوں کے ہاں محترم ہے۔ قیامِ پاکستان کے بعد قائداعظم محمد علی جناح نے کہا تھا کہ غیر مسلم اقلیتوں کو اکثریت کے مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔ (ہفت روزہ دی کرسچن وائس، کراچی - ۲ جنوری ۱۹۹۴ء)

ہم [مسلمان اور مسیحی] جو کچھ کہتے ہیں، وہ بھی جلد ہی بھول جاتے ہیں۔

"مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہمیں جس حد تک گفت و شنید کرنا چاہیے، اِس قدر نہیں کرتے۔ جو کچھ کہتے ہیں، وہ بھی جلد بھول جاتے ہیں، جس کی وجہ ہمارے سخت ذہنی تحفظات اور رجحانات ہیں جو مخصوص تناظر کی وجہ سے اکثر ایک دوسرے کے پسِ منظر کو جاننے اور ان پر مزید غور و خوض کرنے میں حائل ہیں اور رکاوٹ کا باعث ہیں۔"

مندرجہ بالا خیالات کا اظہار بشپ آف لاہور جناب الیگزینڈر جان ملک نے ایک کتاب "بلڈنگ برجز" [پلوں کی تعمیر] کی تعارفی تقریب میں کیا۔ یہ کتاب سابق آرچ بشپ آف کنٹربری لارڈ رابرٹ رنسی کی تقاریر کا مجموعہ ہے جو اُنہوں نے اپنے دورۂ پاکستان کے دوران میں کی تھیں۔

کتاب کی تعارفی تقریب کے مہمان خصوصی چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان ڈاکٹر نسیم حسن شاہ نے کہا کہ "آج اسلامی دنیا اور مغربی دنیا اپنے تعلقات میں ایک فیصلہ طلب مرحلے پر کھڑی ہے، اُنہیں علیحدہ علیحدہ رہنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ وہ ایک دوسرے کو بہت کچھ پیش کر سکتی ہیں اور باہم مل کر بہت سی خدمت سرانجام دے سکتی ہیں۔ آرچ بشپ آف کنٹربری کا دورہ ایک ایسے مکالمے کے آغاز کی علامت ہے، لیکن ہمیں ایک دوسرے کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے مزید محنت کرنا ہوگی اور تمام زہر جو ہمارے درمیان پایا جاتا ہے، نکالنے اور خوف اور شک کی روح کو کم کرنے کی کوشش کرنا ہوگی۔ تب ہی ہم اپنے بچوں اور آئندہ نسلوں کے لیے ایک بہتر مستقبل پیدا کر سکیں گے۔" (جریدہ "عبادت نامہ")

© rasailojaraid.com